

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر
وجہ واڑہ بوتلنگ کمپنی لمیٹڈ۔

بنام۔

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، گنٹور

2 ستمبر 1997

ایس۔سی۔اگر اوال اور ایم۔جگندھاراؤ، جسٹس

ایکسائز۔سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944۔پہلی گوشوارہ کی دفعہ 4 اور نرخ آئٹم
1-بی۔ٹیکس وصول تشخیص الیہ کے ذریعے واپسی کے قابل بوتلوں میں ہوادار پانی (مازا اینگو) کی تیاری اور
فروخت۔اس طرح کی بوتلوں کے دوبارہ استعمال کے سلسلے میں ٹیکس وصول تشخیص الیہ کے ذریعے وصول کیے
گئے اور وصول کیے گئے سروس چارجز۔منعقد کیا گیا، یہ عمل ہوادار پانی کی تیاری کے عمل کا حصہ نہیں ہے۔لیکن
اسے پیکنگ کے عمل کے ایک حصے کے طور پر مانا جائے گا۔لہذا، ہوادار پانی کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں
ہونے والی رقم۔اصل سروس چارجز کی تصدیق اور قابل قدر قیمت کے دوبارہ تعین کے لیے بھیجی گئی چیز۔

اپیل کنندہ، جو 'مازا اینگو' (مرکزی ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے پہلے گوشوارہ کے نرخ
آئٹم 1-بی کے تحت آنے والا آم کا مشروب) تیار کرتا ہے، نے قیمتوں کی فہرستیں دائر کیں جن میں کرایے
کے لیے 2.50 روپے فی کریٹ اور سروس چارجز کے لیے 3 روپے فی کریٹ کی رقم ہوادار پانی کی قیمت
میں شامل نہیں تھی۔ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے وصول کیے جانے والے سروس چارجز کا تعلق فیکٹری کے باہر
خالی بوتل کو اتارنے اور انہیں برانڈ کے لحاظ سے ترتیب دینے، عیب دار بوتلوں کو الگ کرنے اور اس کے بعد
فیکٹری میں کیمیائی طور پر بوتلوں کی صفائی کرنے سے تھا جس میں فیکٹری میں لائی جانے والی بوتلیں خود کار
بوتل دھونے کے کارخانے میں کنویئر میں رکھی جاتی تھیں جہاں سے وہ دھونے کے بعد نکلتی تھیں۔پھر، آلودگی
سے بچنے کے لیے بوتلوں کی تیز روشنی میں دوبارہ جانچ کی گئی۔سنٹرل ایکسائز کے اسٹنٹ کلکٹر نے قیمت کی
فہرست میں دکھائی گئی قابل تشخیص قیمت کی منظوری کے مطابق قیمت میں کرایے اور سروس چارجز کی مذکورہ رقم
شامل کی۔سنٹرل ایکسائز (اپیلز) کے کلکٹر نے اسٹنٹ کلکٹر کے موقف کی تصدیق کی۔کسٹمز، ایکسائز اینڈ
گولڈ (کنٹرول) ایپیلیٹ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ ریٹیل چارجز قابل قدر قیمت میں شامل ہیں اور یہ معاملہ
اسٹنٹ کلکٹر آف ایکسائز کو بھیج دیا گیا تھا تاکہ بوتلوں کے اصل ریٹیل چارجز کی تصدیق کی جاسکے اور ہوادار
پانی کی قابل قدر قیمت کا دوبارہ تعین کیا جاسکے۔سروس چارجز کے حوالے سے، ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ اپیل

کنندہ کی طرف سے جمع کیے گئے یہ چارجز زیر بحث ایکسٹرا ایبل سامان کی تیاری سے متعلق کی گئی سرگرمیوں کے حوالے سے ہیں اور اس لیے ہوادار پانی کی قابل قدر قیمت میں شامل ہیں۔ ناراض ہو کر، ٹیکس تشخیص الیہ نے موجودہ اپیلیں دائر کیں۔

اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

1.1 منعقد۔ ٹریبونل کا یہ فیصلہ درست نہیں تھا کہ ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے دعویٰ کردہ سروس چارجز قابل تشخیص قیمت میں شامل ہیں۔ ٹیکس دہندہ کی طرف سے شروع کیا گیا عمل اپیل تشخیص الیہ کی طرف سے تیار کردہ ہوادار پانی کی بوتل کے مقصد کے لیے دوبارہ استعمال ہونے والی بوتلوں کو تیار کرنے سے متعلق ہے۔ چونکہ ہوادار پانی صرف پیک شدہ بوتلوں میں فراہم کیا جاتا ہے، اس لیے وہ سرگرمیاں جن کے لیے اپیل کنندہ سروس چارجز کا دعویٰ کر رہا تھا، ہوادار پانی کی تیاری کے بعد پیکنگ کے عمل سے متعلق ہیں۔ چونکہ اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ بوتلیں پائیدار اور واپسی کے قابل کنٹینرز ہیں، لہذا اپیل کنندہ کی طرف سے کی جانے والی سرگرمیاں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہیں کہ واپس موصول ہونے والی خالی بوتلیں ہوادار پانی کی بوتلوں کے دوبارہ استعمال کے لیے دستیاب ہیں اور اسے پیکنگ کے عمل کے حصے کے طور پر سمجھا جانا چاہیے نہ کہ ہوادار پانی کی تیاری کے عمل کے حصے کے طور پر۔ (680-بی-ڈی)

1.2. چونکہ ریٹیل چارجز کے حوالے سے معاملہ بوتلوں کے اصل ریٹیل چارجز کی تصدیق کرنے اور ہوادار پانی کی قابل قدر قیمت کا دوبارہ تعین کرنے کے مقصد سے سنٹرل ایکسٹرا ایبل کے اسٹنٹ کلکٹر کو پہلے ہی بھیج دیا گیا ہے، اس لیے ہدایت کی جاتی ہے کہ اسٹنٹ کلکٹر بھی اصل سروس چارجز کی تصدیق کرے اور اس طرح کی تصدیق کے بعد ہوادار پانی کی قابل قدر قیمت کا دوبارہ تعین کرے، اپیل کنندہ کے ذریعے پیش کیے جانے والے ضروری مواد پر۔ (680-ایف)

سی سی ای بنام سچری ایس پی جی اور ایم ایف جی۔ کمپنی۔ لمیٹڈ، (1997) 11 ایس سی سی 709، پر انحصار کیا۔

سی سی ای بنام بھارتیہ آکسیجن لمیٹڈ، (1988) 4 ایس سی سی 139 اور سی سی ای بنام سچری ایس پی جی اور ایم ایف جی۔ کمپنی۔ لمیٹڈ، (1988) 37 ای ایل ٹی 277 (سی سی ای جی اے ٹی)، حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1995 کے دیوانی اپیل نمبر 47-11445

کسٹمز ایکسٹرا اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 1992-اے کے ایف او نمبر 277 سے 279 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے رویندر نارائن اور محترمہ امیتا مترا۔
مدعا علیہ کی طرف سے آر۔ موہن، آر۔ این۔ ورما اور وی۔ کے۔ ورما۔
عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس سی اگروال، جے: میسرز جے واڑہ ہائلنگ کمپنی لمیٹڈ، جو یہاں اپیل کنندہ ہے، مرکزی ایکسائز ایکٹ، 1944 کے سابقہ پہلے گوشوارہ کے نرخ آئٹم 1-بی کے تحت آنے والی 'مازا اینگو' (آم کا مشروب) تیار کرنے والی کمپنی ہے۔ اپیل کنندہ نے منظوری کے لیے قیمت کی فہرست نمبر 85-17/1984 مورخہ 6 اگست 1984 کو درج کی کو مذکورہ اشیاء کے حوالے سے جس میں قیمت 24 بوتلوں کے فی کریٹ 32 روپے کے طور پر دکھائی گئی تھی۔ مذکورہ قیمت کی فہرست میں اس اثر کا ایک نوٹ تھا کہ اپیل کنندہ کرایہ کے لیے 2.50 روپے فی کریٹ اور سروس چارجز کے لیے 3 روپے فی کریٹ وصول کر رہا تھا اور مذکورہ رقم قیمت میں شامل نہیں تھی۔ سنٹرل ایکسائز، و جے واڑہ کے اسٹنٹ کلکشن نے 17 اگست 1984 کو نوٹس جاری کیا جس میں اپیل کنندہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس کی وجہ بتائے کہ کرایہ اور سروس چارجز کی مذکورہ رقم کو قیمت میں کیوں شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ اپیل کنندہ نے مذکورہ شو کا نوٹس کا جواب پیش کیا۔ 30 نومبر 1984 کے حکم کے مطابق، سنٹرل ایکسائز کے اسٹنٹ کلکٹر نے قیمت کی فہرست میں دکھائی گئی قابل تشخیص قیمت کی منظوری کے مطابق قیمت میں ریٹیل اور سروس چارج کی مذکورہ رقم میں شامل کیا۔ سنٹرل ایکسائز (اپیلز) کے کلکٹر نے 26 اپریل 1986 کے اپنے حکم کے ذریعے اپیل کنندہ کی اپیل کو مسترد کر دیا اور اسٹنٹ کلکٹر کے ذریعے منظور کردہ حکم کی توثیق کی۔ کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کنندہ کی اپیل کی سماعت سب سے پہلے ٹریبونل کے دو معروف اراکین (شری وی پی گلٹی اور مس ایس وی ماروتھی) کے بیچنے کی۔ سنٹرل ایکسائز بنام بھارتیہ آکسیجن لمیٹڈ، (1988) 4 ایس سی سی 139 کے کلکٹر میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر، دونوں علمی اراکین نے مؤقف اختیار کیا کہ کرایے کے چارجز قابل تشخیص قیمت میں شامل ہیں۔ تاہم، اس سوال پر فاضل اراکین کے درمیان اختلاف تھا کہ آیا سروس چارجز قابل تشخیص قیمت میں شامل ہیں یا نہیں۔ عدالتی رکن (مس ایس وی ماروتھی)، کلکٹر آف سنٹرل ایکسائز بنام سنجری ایس پی جی اور ایم ایف جی کمپنی۔ لمیٹڈ، (1988) 37 ای ایل ٹی 277 میں ٹریبونل کے حکم پر انحصار کرتے ہوئے، نے فیصلہ دیا کہ سروس چارجز جن کا دعویٰ ان لوڈنگ، برانڈڈ بوتلوں کو ترتیب دینے، بوتلوں کو خود کار بوتل دھونے کے کارخانے میں بھیجنے سے پہلے ٹوٹی ہوئی بوتلوں کو الگ کرنے سے متعلق کیا گیا تھا اور یہ کہ یہ سرگرمیاں ہوا دار پانی کی تیاری سے متعلق نہیں ہیں جو ایکسائز ڈیوٹی کا موضوع ہیں اور یہ کہ سنٹرل ایکسائز ایکٹ، 1944

(جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) کی دفعہ 4 (4) (ڈی) کے پیش نظر، پائیدار اور واپسی کے قابل کنٹینرز سے متعلق پوری لاگت کو خارج کر دیا جانا چاہیے جس میں یہ متفرق سروس چارجز شامل ہیں۔ تاہم ٹکنیکی رکن (شری وی پی گلتی) کا خیال تھا کہ قابل قدر قیمت تک پہنچنے کے مقصد سے سروس چارجز کو قیمت میں شامل کرنا ہوگا۔ انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بوتلیں بوٹنگ کے لیے موزوں ہیں، تیاری کے عمل کو مینوفیکچرنگ کے عمل کا حصہ سمجھا جانا چاہیے اور اس کی لاگت کو اپیل کنندہ کی مصنوعات کی تیاری کے لیے شمار کیا جانا چاہیے۔ دونوں دانشور اراکین کے درمیان اختلاف رائے کے پیش نظر، یہ معاملہ مندرجہ ذیل اختلاف کے نکتے پر ٹریبونل کے تیسرے رکن کے پاس بھیج دیا گیا۔

"چاہے مقدمے کے حقائق اور حالات میں، سروس چارجز کا تعلق ہو ادار پانی کی تیاری سے نہ ہو، جیسا کہ اپیل گزاروں نے دعویٰ کیا ہے، اور اس لیے انہیں رکن (عدالتی) کے طور پر قابل قدر قیمت پر پہنچنے کے لیے خارج کیا جانا چاہیے یا یہ ہو ادار پانی کی تیاری سے متعلق ہیں اور اس لیے انہیں رکن (ٹکنیکی) کے پاس موجود قابل قدر قیمت تک پہنچنے کے لیے شامل کیا جانا چاہیے۔"

ٹریبونل کے تیسرے فاضل رکن (شری پی سی جین) نے ٹکنیکی رکن کے نقطہ نظر سے اتفاق کیا اور فیصلہ دیا کہ سروس چارج ہوتی ہے۔ اپیل کنندہ کی طرف سے قابل اعتراض محصول اشیا کی تیاری سے متعلق ان کی طرف سے کی گئی سرگرمیوں کے سلسلے میں جمع کیا گیا۔ اکثریت کی رائے کے پیش نظر ٹریبونل نے فیصلہ دیا ہے کہ سروس چارجز، یعنی ٹوٹی ہوئی بوتلوں کو الگ کرنے والی طباعت شدہ بوتلوں کو خود کار بوتل دھونے کے کارخانے میں بھیجنے سے پہلے ترتیب دینے کا تعلق ہو ادار پانی کی تیاری سے ہے اور ہو ادار پانی کی قابل قدر قیمت میں شامل ہیں۔ اس لیے سروس چارجز کے حوالے سے اپیل کنندہ کی اپیل مسترد کر دی گئی، لیکن کرایے کے چارجز کے حوالے سے اپیل کی اجازت دے دی گئی اور یہ معاملہ اسٹنٹ کلکٹر کو بھیج دیا گیا تاکہ وہ اصل کرایے کے چارجز کی تصدیق کرے اور ہو ادار پانی کی قابل قدر قیمت کا از سر نو تعین کرے تاکہ ہو ادار پانی کی قیمت سے اس کی کٹوتی کی جاسکے۔ ٹریبونل کے فیصلے سے ناراض محسوس کرتے ہوئے، قیمت میں سروس چارجز کو شامل کرنے سے متعلق، اپیل کنندہ نے یہ اپیل دائر کی ہے۔

ایکٹ کے دفعہ 4 میں ایسے معاملات میں ایکسائز ڈیوٹی وصول کرنے کے مقصد سے ایکسائز ایبل سامان کی قیمت کا التزام کیا گیا ہے جہاں ایکٹ کے تحت ایکسائز ڈیوٹی قیمت کے حوالے سے کسی بھی ایکسائز ایبل سامان پر وصول کی جاتی ہے۔ دفعہ 4 کے مقصد کے لیے، بیان محاورہ "قدر" کی تعریف دفعہ 4 (4) کی شق (ڈی) میں کی گئی ہے۔ مذکورہ تعریف کا متعلقہ حصہ اس طرح پیش کیا گیا ہے:

"(4) (ڈی) کسی قابل حصول سامان کے سلسلے میں "قیمت"۔"

(i) جہاں سامان کو ہٹانے کے وقت پیک شدہ حالت میں پہنچایا جاتا ہے، اس میں اس طرح کی پیکنگ کی لاگت شامل ہوتی ہے سوائے پیکنگ کی لاگت کے جو پائیدار نوعیت کی ہوتی ہے اور خریدار کی طرف سے ٹیکس تشخیص الیہ کو واپس کرنے کے قابل ہوتی ہے۔

وضاحت۔ اس ذیلی شق میں "پیکنگ" کا مطلب ہے ریپر، کنٹینر، بوبن، پیمن، سپول، ریل یا وارپ بیم یا کوئی دوسری چیز جس میں یا جس پر ایکسائزبل سامان لپیٹا جاتا ہے، رکھا جاتا ہے یا زخم کیا جاتا ہے۔ سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر بنام سنجری ایس پی جی اور ایم ایف کمپنی۔ لمیٹڈ (سپرا)، کے معاملے میں ٹیکس تشخیص الیہ مائع کلورین کا کارخانہ دار تھا جو صارفین کو اسٹیل سے بنے ٹنرز اور سلنڈروں میں فراہم کیا جاتا تھا، جنہیں پائیدار اور واپسی کے قابل کنٹینرز کے طور پر قبول کیا جاتا تھا۔ ٹیکس تشخیص الیہ نے سلنڈروں/ٹنروں کی دیکھ بھال، سروس چارجز وغیرہ کی وجہ سے پیکنگ کے اخراجات کے لیے ٹنرز (800 سے 1,000 کلوگرام صلاحیت) کے معاملے میں 100 روپے اور سلنڈروں (20 سے 100 کلوگرام صلاحیت) کے معاملے میں 150 روپے کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ ٹریبونل نے پایا کہ محکمہ قبول کرتا ہے کہ کنٹینر پائیدار اور واپسی کے قابل تھے اور ان کی قیمت دفعہ 4(4) (ڈی) (آئی) کے مطابق کلورین کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں ہے۔ لہذا ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ لاگت پیکنگ کی مکمل لاگت ہونی چاہیے جس میں نہ صرف کنٹینر کی ابتدائی خریداری کی قیمت بلکہ اس کی دیکھ بھال اور مرمت کے مزید اخراجات بھی شامل ہونے چاہئیں۔ ٹریبونل کے مذکورہ فیصلے کی کلکٹر آف سنٹرل ایکسائز، بومسی-3 بنام میسرز سنجری ایس پی جی اور ایم ایف کمپنی۔ لمیٹڈ، (1988 کی دیوانی اپیل نمبر 4207) میں اپیل میں توثیق کی گئی ہے۔ نے 15 جولائی 1997 کو فیصلہ کیا۔

موجودہ معاملے میں، جیسا کہ ٹریبونل نے درج کیا ہے، یہ حقیقت کہ بوتلیں واپس کرنے کے قابل اور پائیدار ہیں، متدعو یہ نہیں ہیں۔ ٹریبونل کے سامنے یہ نشاندہی کی گئی کہ سروس چارجز کا تعلق درج ذیل سرگرمیوں سے ہے:

"فیکٹری سے تقریباً 100 گز کے فاصلے پر خالی بوتلوں کو اتارنے کے بعد، بوتلوں کو برانڈ کے لحاظ سے ترتیب دیا جاتا ہے، (بعض اوقات بوتلیں دوسرے مینوفیکچررز کی بوتلوں کے ساتھ مل جاتی ہیں جنہیں الگ کرنا ہوتا ہے)۔ اس کے بعد، بوتلوں کی جانچ کی جاتی ہے کہ ان میں کوئی نقائص ہیں جنہیں بھی الگ کیا جاتا ہے۔ بوتلوں کی صفائی کیمیائی طریقے سے کی جاتی ہے۔ اس کے بعد انہیں ٹرالیوں میں لاداجاتا ہے،

فیٹری میں لایا جاتا ہے اور کنویئر میں خود کار بوتل دھونے کے کارخانے میں رکھا جاتا ہے جہاں سے وہ دھونے کے بعد باہر آتے ہیں۔ آلودگی سے بچنے کے لیے بوتلوں کی دوبارہ تیز روشنی میں جانچ کی جاتی ہے۔ اوپر مذکور عمل ان بوتلوں کو تیار کرنے سے متعلق ہے جو پہلے اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ ہو ادار پانی کی بوتل کے مقصد سے دوبارہ استعمال کرنے کے لیے استعمال کی جاتی تھیں۔ چونکہ ہو ادار پانی صرف پیک شدہ بوتلوں میں فراہم کیا جاتا ہے، اس لیے وہ سرگرمیاں جن کے لیے اپیل کنندہ سروس چارجز کا دعویٰ کر رہا تھا، ہو ادار پانی کی تیاری کے بعد پیکنگ کے عمل سے متعلق ہیں۔ ہمیں اس بات کی تعریف کرنا مشکل لگتا ہے کہ ان سرگرمیوں کو ہو ادار پانی کی تیاری کے عمل کے ایک حصے کے طور پر کیسے سمجھا جاسکتا ہے۔ چونکہ اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ بوتلیں پائیدار اور واپسی کے قابل کنٹینرز ہیں، لہذا اپیل کنندہ کی طرف سے مذکورہ بالا سرگرمیاں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہیں کہ جو خالی بوتلیں واپس موصول ہوئی ہیں وہ ہو ادار پانی کی بوتلوں کے دوبارہ استعمال کے لیے دستیاب ہیں، انہیں پیکنگ کے عمل کے حصے کے طور پر ماننا ہوگا نہ کہ ہو ادار پانی کی تیاری کے عمل کے حصے کے طور پر۔ سینجری ایس پی جی اینڈ ایم ایف جی لمیٹڈ (سپرا) کے معاملے میں یہ پوزیشن اس سے زیادہ مختلف نہیں ہے۔ جہاں پائیدار اور واپسی کے قابل کنٹینرز کو گیس کی فراہمی کے لیے دوبارہ استعمال کیا گیا اور یہ قرار دیا گیا کہ اس طرح کے کنٹینرز کی دیکھ بھال اور مرمت کے اخراجات گیس کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں تھے۔ لہذا ہم ٹریبونل میں اکثریت کے اس نظریے کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں کہ یہ مؤقف درست نہیں تھا کہ اپیل کنندہ کی طرف سے دعویٰ کردہ سروس چارجز کو قابل تشخیص قیمت میں شامل کرنا ہوگا۔

نتیجے میں، ایپلوں کی اجازت دی جاتی ہے، ٹریبونل کا تنازعہ فیصلہ جس میں کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کی طرف سے دعویٰ کردہ فی کرہ 3 روپے کے سروس چارجز کو قابل تشخیص قیمت میں شامل کیا جانا ہے، کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ چونکہ بوتلوں کے اصل کرایے کے اخراجات کی تصدیق کرنے اور ہو ادار پانی کی قابل قدر قیمت کا دوبارہ تعین کرنے کے مقصد سے معاملات پہلے ہی اسٹنٹ کلکٹر آف ایکسائز کو بھیجے جا چکے ہیں، اس لیے ہدایت کی جاتی ہے کہ اسٹنٹ کلکٹر آف ایکسائز بھی اصل سروس چارجز کی تصدیق کرے اور اس طرح کی تصدیق کے بعد ہو ادار پانی کی قابل قدر قیمت کا دوبارہ تعین کرے۔ اپیل کنندہ ضروری مواد پیش کرے گا تاکہ اسٹنٹ کلکٹر اصل سروس چارجز کا پتہ لگا سکے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

آر۔ ڈی۔

ایپلوں منظور کی جاتی ہے۔

